پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹی ٹیوٹ
اینڈ ریسرچ سینٹر

The Humanitarian

A newsletter of Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Center

Spring Edition 2019

پی کے ایل آئی۔
جگر کا پہلا کامیاب ٹرانسپلانٹ

2

کامیابی کی داستان

میرا دس سالہ بیٹا۔ محمد عمران۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور پی کے ایل آئی کی مدد کے ساتھ ایک بار پھر زندگی کی خوشیوں میں لوٹ آیا۔ اُس کے دونوں گردے فیل ہو چکے تھے اور کڈنی ٹرانسپلانٹ کے علاوہ کوئی چارہ نہ تھا۔ پی کے ایل آئی ہمارے لئے زمین پر جنت ثابت ہوا۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ اس شاندار ہسپتال میں مفت یا سبسیڈائزڈ گردے کی پیوندکاری کی سہولیات موجود ہیں۔ میں پی کے ایل آئی کے سٹاف اور تمام ٹیم کی بہت شکرگزار ہوں جنھوں نے میرے بیٹے کی زندگی بچانے کیلئے سچّے جذبے کے ساتھ بہترین خدمات فراہم کیں۔

عاصمہ انجم (مریض محمد عمران کی والدہ)۔ ساہیوال

باقی صفحہ 7 پر

7

پی کے ایل کی تکمیل کا سفر تیزی سے جاری۔

ہسپتال مستحق مریضوں کو مفت یا سبسیڈائزڈ علاج کی سہولت بلاتفریق فراہم کر رہا ہے۔

4

جگر کیا ہے اور آپ کی صحت کیلئے جگر کا صحت مند ہونا کیوں ضروری ہے؟

جگر کا وزن تقریباً 1.5 کلوگرام ہوتا ہے اور جسم کا 20 فیصد خون جگر میں ہوتا ہے۔

7

پی کے ایل آئی ۔ سینٹر آف ایکسی لینس بننے کی جانب گامزن

جگر کا پہلا ٹرانسپلانٹ کامیابی سے ہمکنار

پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ اینڈ ریسرچ سینٹر میں جگر کی پہلی ٹرانسپلانٹ سرجری 8 مارچ 2019ء کو کامیابی سے مکمل ہوگئی۔ رحیم یار خان سے تعلق رکھنے والے 31 سالہ مریض محمد ندیم کو اُس کی 19 سالہ بھانجی نے جگر عطیہ کیا۔ ندیم ایک بچی کا باپ ہے، وہ بیمار ہونے سے قبل موبائل ریپئرنگ کا کام کرتا تھا اور ٹرانسپلانٹ جیسا مہنگا علاج کروانا اُس کیلئے ممکن نہ تھا۔

پی کے ایل آئی کے چیئر مین لیور ٹرانسپلانٹ اور ہیپاٹوبیلیری ڈاکٹر فیصل سعود ڈار کی قیادت میں یہ پیچیدہ ترین سرجری کی گئی۔ دیگر ماہرین میں کنسلٹنٹ ہیپاٹوبیلیری سرجری و لیور ٹرانسپلانٹیشن ڈاکٹر احسان الحق، ڈاکٹر سہیل راشد کنسلٹنٹ ہیپاٹوبیلیری اور ڈاکٹر یاسر خان کنسلٹنٹ ہیپاٹوبیلیری شامل تھے۔

اس تاریخی موقع پر ہسپتال کی انتظامیہ نے میڈیکل ڈائریکٹریٹ کی کوششوں کے ساتھ جگر ٹرانسپلانٹ کے سرجنز، انیستھیزیا، ہیپاٹالوجی، کریٹیکل کیئر، نرسنگ، سی ایس ایس ڈی، پیتھالوجی، فارمیسی، ریڈیالوجی اور انفیکشن پریوینشن اینڈ کنٹرول ڈیپارٹمنٹس کے ماہرین کی تعریف کی جن کی انتھک محنت نے اس سنگِ میل کو عبور کرنے میں بہت اہم کردار ادا کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ انتظامیہ نے دیگر سپورٹ ڈیپارٹمنٹس کے کام کو بھی سراہا، جن کی تعاون سے یہ تاریخی کامیابی ممکن ہوئی۔ پاکستان میں جگر اور گردوں کی بیماریوں کی شرح بہت زیادہ ہے اور اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے پی کے ایل آئی نے اپنے مشن کے مطابق گردے کے ٹرانسپلانٹ کے بعد جگر کے ٹرانسپلانٹ کی سہولت بھی ریکارڈ وقت میں شروع کی

ہے۔ ہسپتال میں اس قسم کی سرجریوں کیلئے اعلیٰ تربیت یافتہ ماہرین و عملہ، ماڈولر آپریشن تھیٹرز، جدید ترین آئی سی یو اور دیگر جدید ترین آلات موجود ہیں۔

بیماری اور غربت کے مہلک اشتراک کی وجہ سے پاکستان میں اموات کی شرح بہت زیادہ ہے اور ان مہلک بیماریوں کے نقصان دہ اثرات کو کنٹرول کرنے کیلئے غیر معمولی ایکشن درکار ہونگے۔ پی کے ایل آئی میں ٹرانسپلانٹ اور دیگر پیچیدہ سرجریوں کی سہولیات کی ابتداء مریضوں کیلئے ایک نعمت ہے اور خاص طور پر غریب مریضوں کیلئے جو اس قسم کے مہنگے ترین علاج کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتے۔ انتظامیہ نے اپنے پیغام میں حکومت پنجاب کے تعاون اور پاکستانی عوام کے پی کے ایل آئی پر اعتماد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ پاکستان کے ہیلتھ کیئر سیکٹر میں ایک نئے باب کا آغاز ہے۔ پی کے ایل آئی مینجمنٹ نے اس بات کا عزم کیا کہ ہسپتال پاکستان میں ہیلتھ کیئر کے معیار کو بڑھانے میں اپنی صلاحیتوں اور کوششوں کو جاری رکھے گا اور اس کے ساتھ ساتھ تمام مریضوں کو بلاامتیاز علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرتا رہے گا۔

پی کے ایل آئی، ایک سال مکمل ۔ کامیابی کا سفر جاری

مختصر وقت میں، 13 لاکھ سے زائد سروسز کی مریضوں کو فراہمی۔

پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ اینڈ ریسرچ سینٹر نے 25 دسمبر 2018ء کو کامیابی کا ایک سال مکمل کر لیا، جس میں عوام کا اعتماد، ہسپتال کے سٹاف کی سخت محنت اور پنجاب حکومت کی طرف سے حمایت اور مدد شامل ہے۔ پی کے ایل آئی کا 25 دسمبر 2017ء کو اس مقصد کے ساتھ پہلے فیز کا افتتاح کیا گیا تھا کہ ہسپتال میں مریضوں کو 21 ویں صدی کے تقاضوں کے مطابق ہیلتھ کیئر کے بین الاقوامی معیار کی طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ یہ ہیلتھ کیئر کے ایک نئے دور میں جدید ترین ہسپتال ہے۔ ہسپتال کی بلڈنگ ابھی زیر تعمیر ہے۔ دسمبر 2017ء میں پی کے ایل آئی نے اپنے آپریشنز کو محدود دستیاب جگہ میں چھوٹے پیمانے پر شروع کرنے کا فیصلہ کیا تا کہ مریضوں کی دیکھ بھال میں تاخیر نہ ہو۔

بہترین طریقہ کار، تکنیکی ترقی اور جدید آپریٹنگ صلاحیتوں کے ساتھ پی کے ایل آئی، اپنے قیام سے اب تک، تیرہ لاکھ سے زائد مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کر چکا ہے۔ اپنے ہیپاٹائٹس پریوینشن اینڈ ٹریٹمنٹ پروگرام (ایچ پی ٹی پی) کے تحت ادارہ 975,000 مریضوں کو ہیپاٹائٹس کی معالجاتی خدمات فراہم کر چکا ہے۔ اس وقت، مختلف اضلاع میں قائم ان 23 ہیپاٹائٹس پریوینشن اینڈ ٹریٹمنٹ کلینکس میں روزانہ تقریباً 3,000 مریضوں کو سکریننگ، ویکسینیشن اور علاج کی سہولیات مکمل طور پر مفت فراہم کی جا رہی ہیں۔ ایچ پی ٹی پی کے تحت اب تک، 242,000 سے زائد مریضوں کو ہیپاٹائٹس بی اور سی کی سکریننگ کی سہولت بہم پہنچائی گئی، جبکہ 191,000 افراد کو ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسین دی گئی۔

پی کے ایل آئی ہسپتال میں، مختصر وقت میں، 3 لاکھ 11 ہزار سے زائد خدمات مریضوں کو فراہم کی گئیں۔ ہسپتال نے علاج کیلئے آنے والے مریضوں میں 90 فیصد سے زائد مستحق مریضوں کو مفت یا سبسڈائزڈ علاج فراہم کیا۔ بیمار انسانیت کی خدمت کیلئے، پی کے ایل آئی کے اعلیٰ تربیت یافتہ سرجنوں نے مؤثر طریقے سے 1,200 سے زائد بڑی اور چھوٹی سرجریز کیں، جن میں 27 کڈنی اور 2 جگر کے ٹرانسپلانٹ بھی شامل ہیں۔ ان کڈنی ٹرانسپلانٹ میں 19 مکمل طور پر مفت تھیں جبکہ بقایا 8 سے بہت کم قیمت لی گئی۔ ہسپتال گردے کی پیوندکاری اور بعد از پیوندکاری ادویات بھی غریب مریضوں کیلئے مکمل مفت یا سبسیڈائزڈ ریٹ پر فراہم کر رہا ہے، جبکہ پیوندکاری اور اس سے منسلک پیچیدگیوں سے نمٹنے کیلئے دن رات خدمات فراہم کرنے کا انتظام موجود ہے۔ پی کے ایل آئی اینڈ آر سی نے تقریباً 163,000 مریضوں کو لیبارٹری سروسز اور 24,000 کو ریڈیالوجی سروسز فراہم کیں، جبکہ 8,200 مریضوں کو ڈائلیسز کی خدمات بھی فراہم کی جا چکی ہیں۔ ادارے میں انتہائی تربیت یافتہ طبی و غیر طبی سٹاف، مریضوں کو اُن کی مالی حیثیت، نسل، جنس یا مذہبی تفریق کے بغیر جدید تکنیک اور آلات کے ذریعے عالمی معیار کا علاج فراہم کر رہا ہے۔ پی کے ایل آئی میں آنے والے مستحق مریضوں کو پہلے سال میں کروڑوں روپے مالیت کی معالجاتی خدمات مفت فراہم کی جا چکی ہیں۔

گردے کی پیوندکاری کے علاوہ، مریضوں کے گردے سے پتھری بذریعہ لیزر نکالنے جیسی بڑی سرجریاں بھی کی جاتی ہیں۔ جگر کی سرجری میں لیور ریسیکشن (Liver Resection) اور مثانے کے کینسر کی سرجریاں، جس میں مثانے کو مکمل طور پر جسم سے نکال دیا جاتا ہے اور آنتوں سے نیا مثانہ بنایا جاتا ہے، جیسی بڑی اور پیچیدہ سرجریاں بھی شروع کر دی گئی ہیں۔ جگر کی پیوندکاری، کینسر کے پیچیدہ آپریشن اور دیگر بڑی سرجریوں کا آغاز بھی جلد شروع کیا جا رہا ہے۔

ایچ پی ٹی پی کے تحت، ہیپاٹائٹس کے خلاف جاری ایک جارحانہ مہم کے ذریعے، پی کے ایل آئی نہ صرف ہیپاٹائٹس میں مبتلا مریضوں کا علاج کر رہا ہے بلکہ معاشرے میں اس بیماری کے خطرے کے عوامل کو ختم کرنے کیلئے بھی بھرپور کام کر رہا ہے۔ ایچ پی ٹی پی اپنے مقاصد کی تکمیل کیلئے جارحانہ عزائم رکھتا ہے، جن میں ہیپاٹائٹس کی سکریننگ، ویکسینیشن اور علاج کے ساتھ ساتھ معاشرے میں ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کی آگاہی دینا بھی شامل ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مینڈیٹ کے مطابق، پی کے ایل آئی اینڈ آر سی 2030ء تک پاکستان کو ہیپاٹائٹس سے پاک ملک بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کیلئے پُرعظم ہے۔ ادارہ باقاعدگی سے ہیپاٹائٹس کی روک تھام کیلئے کمیونٹی سے روابط اور صحت کے بارے میں آگاہی کی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس سلسلے میں 5 لاکھ سے زائد افراد کو ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کی آگاہی دی جا چکی ہے۔

یہ اعداد و شمار واقعی غیر معمولی ہیں اور پی کے ایل آئی کی کوششوں کی عکاس ہیں جو مریضوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بہترین اور کسی پریشانی کے بغیر مفت سہولیات و خدمات فراہم کر رہا ہے۔ ادارہ، مستقبل میں بھی، بین الاقوامی معیار کی سہولیات کی فراہمی کیلئے اپنا یہ تیز سفر جاری رکھے گا۔

پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ اینڈ ریسرچ سینٹر میں اس وقت 127 بیڈز بشمول 27 ڈائلیسز بیڈز کی سہولیات موجود ہیں۔ ہسپتال میں مختلف مراحل کی تکمیل پر 500 بیڈز کی سہولت میسر ہو گی، اور مستقبل میں 1,500 بیڈز تک توسیع کی جا سکے گی۔ پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ اینڈ ریسرچ سینٹر کی خدمات صرف گردوں اور جگر کی بیماریوں کے مریضوں کیلئے نہیں ہیں، اور جب خاص طور پر تشخیص اور پیتھالوجی سروسز کی بات کی جائے تو یہ سہولیات دیگر بیماریوں کے علاج کا بھی احاطہ کرتی ہیں۔

ریڈیالوجی اور میڈیکل امیجنگ کے انتہائی مخصوص و منفرد شعبہ جات، روبوٹک فارمیسی، ٹوٹل لیب آٹومیشن (TLA)، پی کے ایل آئی یونیورسٹی اور تحقیق کیلئے مخصوص ایک تحقیقاتی مرکز کے ساتھ سٹیٹ آف دی آرٹ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ اینڈ ریسرچ سینٹر ایک ہی چھت تلے ہم وطنوں کو صحت کی مکمل سہولیات فراہم کرے گا۔

پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ اینڈ ریسرچ سینٹر کی توجہ میڈیکل ایجوکیشن اور جدید ترین تحقیق پر مرکوز ہے، جس سے نئے اور جدید علاج کی راہیں کھلیں گی اور مریض کے اطمینان اور سکون کو بہتر بنانے کا باعث ہو گی۔

پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ اینڈ ریسرچ سینٹر

آج

- 10 لاکھ سے زائد مریضوں کو خدمات کی فراہمی
- 90 فیصد سے زائد مریضوں کا مفت یا سبسیڈائزڈ علاج
- جگر اور گردے کے ٹرانسپلانٹ کی جدید ترین سہولت
- 100 بیڈز
- 45 او پی ڈی کلینکس اور 27 ڈائیلسز بیڈز
- ایم آر آئی، سی ٹی سکین، فائبرو سکین یونٹ، ایکس رے اور الٹرا ساؤنڈ
- ٹوٹل لیب آٹومیشن سسٹم (TLA)
- مثانے کی سرجریز، لیور پروسیجرز، لیزر سرجریز، لیپروسکوپک سرجریز
- لیب سروسز
(کیمیکل پیتھالوجی، وائرولوجی، ہیماٹولوجی، مائیکرو بائیولوجی، امیونولوجی، ہسٹوپیتھالوجی)

کل

- 500 بیڈز، 1,500 بیڈز تک قابل توسیع
- ٹرانسپلانٹ کے مریضوں کیلئے دورانِ علاج رہائش
- وَن سٹاپ انٹروینشنل سروسز
- (ریڈیالوجی، ڈیفوز لیور، ایچ سی سی، ہیموتوریا، ٹیسٹی کولر کینسر، ٹی آئی اے، MSK اینڈوکرائن اور پلمونولوجی)
پی ای ٹی سی ٹی (PET CT)
- روبوٹک سرجری
- سپیشلائزڈ انسٹیٹیوٹس
(اینڈوکرینالوجی، رہیوماٹالوجی، نیوروسائنسز، دل اور پھیپھڑے، اور کینسر)
- پی کے ایل آئی یونیورسٹی
- جے سی آئی (یو ایس اے) ایکریڈیٹیشن

پی کے ایل آئی کی تکمیل کا سفر تیزی سے جاری...اَپ ڈیٹ

بیماری کا بوجھ:

دنیا بھر میں پاکستان، ہیپاٹائٹس سی کے اعداد و شمار میں دوسرے نمبر پر ہے۔ پاکستان کے قریباً ایک کروڑ شہری اس موذی بیماری سے متاثر ہیں، جبکہ 50 لاکھ سے زائد افراد ہیپاٹائٹس بی میں مبتلا ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر 12 میں سے ایک پاکستانی اس بیماری کا شکار ہے اور وہ اس کی علامات سے آگاہ بھی نہیں ہے۔ ملک میں موجود تقریباً 40 فیصد بیماریوں کا تعلق گردوں، جگر اور مثانے سے ہے اور اس مشکل سے نمٹنے کیلئے چند ہسپتال موجود ہیں جو کہ ناکافی ہیں۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق پاکستان میں اموات کی وجوہات میں جگر کی بیماریاں گیارہویں اور گردے کی بیماریاں بارہویں نمبر پر ہیں۔ ایک اور پریشان کن حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کی آبادی کا ایک بڑا حصہ غربت کی سطح سے نیچے زندگی گزار رہا ہے جس کو یا تو بنیادی طبی سہولیات محدود پیمانے پر میسر ہیں یا بالکل بھی میسر نہیں۔

گردوں اور جگر کی پیوندکاری کی ایک لمبی فہرست میں ہزاروں لوگوں کی حالت بہت ابتر ہے۔ بیماری اور غربت کے مہلک اشتراک کی وجہ سے اموات کا تناسب بہت زیادہ ہے۔ ان بیماریوں کے نقصان دہ اثرات کو کنٹرول کرنے کیلئے خصوصی اقدامات کی ضرورت ہے۔

پی کے ایل آئی کی تخلیق کے عوامل:

اس وقت پاکستان میں جدید طبی اداروں کے قیام کی اشد ضرورت ہے۔ یہ ایک تلخ لیکن واضح حقیقت ہے کہ صحت کی سہولیات اور صلاحیتوں کی شدید کمی ہے، جس سے عوام کی مشکلات دو چند ہیں اور جس کی بڑی اور بنیادی وجہ بیماریوں کا بوجھ اور ہیلتھ کیئر کی زبوں حالی ہے۔ ان خوفناک حقائق کی موجودگی اور ملک میں ہیلتھ کیئر کی خدمات کو فروغ دینے کیلئے پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ اینڈ ریسرچ سینٹر کی شکل میں ایک عظیم منصوبے پر کام شروع کیا گیا، جو تاحال جاری و ساری ہے۔ ملک میں صحت کی سہولیات کے معیار کو بڑھانے کے عزم کے ساتھ، پی کے ایل آئی اینڈ آر سی بیماری اور غربت کے مہلک اشتراک کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھے ہوئے ہے۔ پی کے ایل آئی اینڈ آر سی کا مشن ہیلتھ کیئر میں سینٹر آف ایکسی لینس بننا ہے جو ابتداء میں یورالوجی، نیفرالوجی، گیسٹروانٹرولوجی و ہیپاٹالوجی، ہیپاٹو بلیاری سرجری، گردوں کی پیوندکاری، جگر کی پیوندکاری کے میدان میں ایڈوانسڈ کلینیکل سروسز فراہم کر رہا ہے اور مستقبل میں یہ دائرہ کار دیگر سپیشلائزڈ میڈیکل فیلڈز میں بڑھایا جائے گا۔ پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ اینڈ ریسرچ سینٹر میں، مستقبل قریب میں، پی کے ایل آئی انسٹیٹیوٹ آف اینڈوکرینالوجی اور پی کے ایل آئی انسٹیٹیوٹ آف رہیوماٹالوجی کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ پی کے ایل آئی انسٹیٹیوٹ آف نیوروسائنسز، پی کے ایل آئی ہارٹ اینڈ لنگ انسٹیٹیوٹ اور پی کے ایل آئی کینسر انسٹیٹیوٹ بھی آنے والے سالوں میں قائم کئے جائیں گے۔

پی کے ایل آئی۔ تبدیلی کا استعارہ:

پی کے ایل آئی ہسپتال امیر و غریب کو بلاتفریق معالجاتی سہولیات فراہم کر رہا ہے اور اس کے مشن کا دوسرا بڑا حصہ، بیماری سے بچاؤ اور روک تھام کی ثقافت اور تحقیق اور میڈیکل ایجوکیشن میں حقیقی سوچ و فکر کو فروغ دینا ہے۔ پی کے ایل آئی اینڈ آر سی میں میڈیکل دستاویزات کو محفوظ کیا جاتا ہے، طبی سہولیات فراہم کرنے والا سٹاف ذمہ داری سے فرائض سرانجام دیتا ہے۔ یہاں پر مریضوں سے حاصل ہوئے اعداد و شمار کا تجزیہ کیا جاتا ہے اور میڈیکل کیئر کے معیار کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ سٹاف میں تجزیاتی سوچ و شعور کی صلاحیتوں کو نکھارنے کی تعلیم، ادارے کی توجہ کا سب سے اہم مرکز ہے۔ اس کے علاوہ، ادارے کے وژن کو پورا کرنے کیلئے تمام سٹاف کی مکمل توانائی کو بروئے کار لایا جائے گا۔ اس طرح کے ایک عظیم ہسپتال کے قیام سے، پاکستان کے ہیلتھ کیئر سیکٹر میں ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ پاکستان سے مریضوں کی ایک بڑی تعداد گردے اور جگر کے ٹرانسپلانٹ کیلئے بھارت یا چین جاتی ہے اور ہر ایک ٹرانسپلانٹ پر لاکھوں روپے خرچ ہوتے ہیں۔ لیکن پی کے ایل آئی میں یہ ٹرانسپلانٹ بشمول تمام جدید ترین سہولیات مستحق مریضوں کیلئے مفت یا سبسیڈائزڈ ہونگے جبکہ جو افراد اس کی قیمت ادا کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں اُن سے ان خدمات کی قیمت وصول کی جائے گی جو کہ مستحق مریضوں کے علاج پر خرچ ہوگی۔ یاد رہے، ادارے میں کڈنی اور لیور ٹرانسپلانٹ کا آغاز ہو چکا ہے اور یہ سہولت مستحق مریضوں کو مفت یا سبسیڈائزڈ ریٹ پر فراہم کی جا رہی ہے۔

پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ اینڈ ریسرچ سینٹر پاکستان کا پہلا ہسپتال ہے جو تعمیر کے آغاز سے جوائنٹ کمیشن انٹرنیشنل اکریڈیٹیشن (جے سی آئی) کے معیار کے مطابق بنایا جا رہا ہے۔ جے سی آئی، طبی اداروں کے بین الاقوامی معیار کے مطابق ہونے کی تصدیق و سرٹیفکیشن دیتا ہے۔ اس کے علاوہ پی کے ایل آئی اینڈ آر سی کے کلینیکل سٹاف میں امریکہ، برطانیہ، پاکستان و دیگر ممالک کے بہترین تربیت یافتہ قابل ماہرین شامل ہیں۔

موجودہ اور مستقبل کا انفراسٹرکچر:

پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ اینڈ ریسرچ سینٹر جامع طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے، جس میں 45 سے زائد آؤٹ پیشنٹ کلینکس، 127 بیڈز بشمول 27 ڈائیلسز بیڈز اور 18 آئی سی یو بیڈز شامل ہیں۔ ہسپتال میں 18 آپریشن رومز اور الائیڈ ایریاز کی تکمیل کا کام تیزی سے جاری ہے اور اُمید ہے کہ چند ماہ میں یہ فنکشنل ہو جائے گا۔ یہ آپریشن تھیٹرز موڈیولر ہونگے جو سٹین لیس سٹیل پینلز سے بنیں گے۔ اِن پینلز پر اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی ایموبک کوٹنگ کی جاتی ہے۔ تھیٹرز میں صاف اور انفیکشن سے پاک ماحول کو یقینی بنانے کیلئے لومینر ہوا کا بہاؤ ہوگا جو 99.9% بیکٹیریا سے پاک ہوگا۔ ہسپتال میں جدید ترین روبوٹک سرجری بھی متعارف کی جائے گی۔ ہسپتال 500 بیڈز پر مشتمل ہوگا اور تکمیل کے بعد اس کو 1,500 بیڈز تک توسیع دی جا سکے گی۔

پی کے ایل آئی کا ریڈیالوجی اور میڈیکل امیجنگ کا شعبہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس سپیشلائزڈ ڈیپارٹمنٹ میں ایک ہی چھت تلے ریڈیالوجی کی مکمل اور جامع تشخیصی و معالجاتی سہلیات فراہم کرنے پر کام جاری ہے۔ ہسپتال جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کر رہا ہے، جیسے میگنیٹک ریزوننس امیجنگ (ایم آر آئی) ڈیجیٹل ریڈیوگرافی (ڈی آر) اور کمپیوٹڈ ٹوموگرافی (سی ٹی)۔ تھری ڈی فیوژن ٹیکنالوجی اور پی ای ٹی سی ٹی (PET CT) سمیت ہائی کلاس نیوکلیئر امیجنگ مریضوں کیلئے جلد دستیاب ہونگی۔ ڈیپارٹمنٹ کے فیکلٹی ممبران اور دیگر کلینیکل عملے کے ارکان غیر ملکی اور مقامی طور پر تربیت یافتہ ہیں۔ ان ماہرین کو مریضوں کی دیکھ بھال اور طبی تحقیق میں رہنما کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، جو مختلف قسم کی ٹیکنالوجیز اور اپلیکیشنز کے استعمال میں مہارت رکھتے ہیں۔ پی کے ایل آئی میں سٹیٹ آف دی آرٹ GE ریوولوشن EVO ایم آر آئی، جی ای SPECT CT، ڈسکوری ایم آئی PET CT موجود ہیں۔ اس کے ساتھ تیرہ (13) جی ای لوجک S7 اور S8 الٹرا ساؤنڈ مشینیں اور سٹیٹ آف دی آرٹ آئی آر سوئیٹ ہاؤسنگ انووا IGS 540 مشین بھی ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کا حصہ ہیں۔ ان میں سے اکثر یونٹس فعال ہیں اور باقی نصب کئے جا رہے ہیں۔ متعدد لیور (جگر) یورالوجیکل اور دیگر جسمانی عوارض کیلئے پی کے ایل آئی ون سٹاپ انٹروینشنل خدمات بشمول

انٹروینشنل ریڈیالوجی کلینک کی وسیع رینج آفر کرتا ہے۔ ان میں ون سٹاپ ڈیفیوز لیور ڈیزیز کلینک، ون سٹاپ HCC کلینک، ون سٹاپ ہیمی چوریا کلینک، ون سٹاپ ٹیسٹی کولر ٹیومر (Testicular Tumor) کلینک، اور ون سٹاپ MSKTIA، اینڈوکرائن اور پلمونولوجی کلینک بھی شامل ہیں۔ جدید ترین انٹروینشنل ریڈیالوجی سروسز جیسا کہ TARE، TIPPS، DIPPS، پروسٹیٹ آرٹری ایمبولائزیشن، بیری آٹرک ایمبولائزیشن، سٹروک مینجمنٹ اور جدید ترین تشخیصی ٹیسٹ جیسا کہ ون سٹاپ نان انویسیو کارڈی اسیسمنٹ، پھیپھڑوں اور بڑی آنت کے کینسر کی سکریننگ، لائف سکین PK سروسز بھی دستیاب ہیں۔ یہ سروسز پاکستان میں صرف PKLI میں دستیاب ہیں۔ پی کے ایل آئی ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ، جگر کی مخصوص بیماریوں سے جگر کے لیور فائبروسس (Liver Fibrosis) تک کی ابتدائی سکریننگ ون سٹاپ نان انویسیو اسیسمنٹ کیلئے فبروسکین یونٹ سے لیس ہے۔

پی کے ایل آئی کے عملے، مریضوں اور اُن کے لواحقین کیلئے اپنا باورچی خانہ اور کیفے ٹیریا بنایا جا رہا ہے۔

ماڈرن ٹیکنالوجی، مشینری و آلات اور طریقہ کار:

پی کے ایل آئی اینڈ آر سی، مریضوں کو جدید ترین تشخیص اور علاج فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے۔ ہسپتال کی کوشش ہے کہ مریضوں، اُن کے لواحقین اور ڈاکٹروں کو مریض کی صحت سے متعلق معلومات اور رپورٹس آسانی سے پہنچائی جا سکیں۔ ٹیسٹ کی نوعیت کے مطابق کچھ معلومات یا رپورٹیں 24 گھنٹوں کے اندر تیار کی جاتی ہیں اور ضرورت کے تحت کچھ رپورٹیں ایک گھنٹہ کے اندر فراہم کر دی جاتی ہیں۔ نئے طریقہ کار، تربیت یافتہ عملہ، اعلیٰ درجے کی ٹیکنالوجی اور مؤثر عمل انگیزی سے پی کے ایل آئی کے مریض ایک خوشگوار تجربے سے گزرتے ہیں۔

جدید ترین مہنگی مشینری و آلات سے لیس لیبارٹری میں پیتھالوجی، وائرولوجی اور ہیماٹولوجی کے ٹیسٹ کئے جا رہے ہیں۔ ان ہائی اینڈ مشینوں اور بلڈ بینک کی مدد سے پی کے ایل آئی لیبارٹری میں مائیکروبیالوجی، امیونولوجی، ہسٹوپیتھالوجی، کیمسٹری اور ہیماٹولوجی کی ایک وسیع رینج کے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ نئی نصب شدہ ٹوٹل لیب آٹومیشن (TLA) کی مشین فی گھنٹہ 2,000 ٹیسٹ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ٹی ایل اے میں جہاں غلطی کے امکانات تقریباً ختم ہو جاتے ہیں وہیں مینوئل انحصار بہت کم ہو جاتا ہے اور اس طرح وقت کی بچت کے ساتھ مریض کے علاج میں بھی غلطی کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ لیبارٹری کا تبدیل کئے جا سکنے والا ڈیزائن جو موڈیولر ڈیزائن کہلاتا ہے، مستقبل میں طلب زیادہ ہونے کی صورت میں لیب کی توسیع میں کارگر ہوگا۔ جدید خودکار (روبوٹک) فارمیسی کے ساتھ، پی کے ایل آئی مریض کی حفاظت کو بہتر بنانے اور

سرجیکل آئی سی یو

دواؤں کی تیاری اور اُن کو ٹریک کرنے کیلئے خودکار ٹیکنالوجی اور الیکٹرانکس کا استعمال کرے گا۔ فارمیسی کے ملازمین کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے علاوہ یہ آٹومیشن سسٹم ہسپتال کے فارماسسٹس اور نرسوں کا کام بہت حد تک کم کرنے کا باعث ہوگا جس سے وہ اپنے بنیادی کام، مریضوں کی دیکھ بھال، پر زیادہ توجہ مرکوز کر سکیں گے۔

سرجیکل آئی سی یو کا ایک کمرہ

تعلیم اور تحقیق کا فروغ:

پی کے ایل آئی نرسوں، پیرامیڈکس اور دیگر ہیلتھ کیئر providers کو عالمی معیار کی انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح کی تعلیم فراہم کرنے کیلئے ایک یونیورسٹی کے قیام کا ارادہ رکھتا ہے، جبکہ مستقبل قریب میں ڈاکٹروں کیلئے یورالوجی، نیفرالوجی، گیسٹرو اینٹیرالوجی، انستھیزیا، آئی سی یو اور دیگر شعبہ جات میں FCPS اور MS/MD پوسٹ گریجویٹ پروگرام شروع کئے جائیں گے۔ کڈنی اور لیور ٹرانسپلانٹ کے فیلوشپ پروگرام کا منصوبہ بھی شروع کیا جائے گا جو کہ پاکستان میں اعلیٰ معیار کے تربیت یافتہ ماہرین پیدا کرنے کا باعث ہوگا۔ پی کے ایل آئی صرف طبی دیکھ بھال فراہم کرنے پر توجہ مرکوز نہیں کرتا بلکہ بین الاقوامی طبی اور اخلاقی معیار پر مبنی سٹاف کی صلاحیتوں کی تعمیر، انسانی وسائل کی ترقی، بیماری کی روک تھام اور تجرباتی تحقیق بھی اس کے مقاصد میں شامل ہے۔ انہی معیارات کو سامنے رکھتے ہوئے، ادویات کے میدان میں تیزی سے ہوتی ترقی کے تناظر میں مختلف بیماریوں کی روک تھام اور علاج تلاش کرنے کیلئے تحقیق و ریسرچ پر بھرپور توجہ دی جائے گی۔ انسٹیٹیوٹ میں علاج کے نتائج کو بہتر بنانے، نئے علاج کے طریقوں کو فروغ دینے اور قومی و بین الاقوامی معیار کے جنرلز میں اعلیٰ معیار کے تحقیق مینوسکرپٹ شائع کرنے کیلئے ایک مکمل سیکشن کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔

سٹیم سیل سمیت کلینیکل اور بنیادی جدید ترین تحقیق پر مبنی علاج، جو کہ مقامی حکمت عملی اور نئی ویکسین اور نئی ادویات اور لیزر پر مشتمل ہوگا، کے ذریعے مقامی سطح پر ادویات کی قیمتوں کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ اس سلسلے میں پی کے ایل آئی ہائی پروفائل پاکستانی اور بین الاقوامی تحقیقاتی اداروں کے ساتھ شراکت داری اور تعاون کا آغاز کر چکا ہے، جس میں لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز، نیشنل یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز، یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، یونیورسٹی آف الینائے، شکاگو اور جارج ٹاؤن یونیورسٹی واشنگٹن ڈی سی شامل ہیں۔

پی کے ایل آئی اینڈ آر سی۔ سوسائٹی کی بہترین خدمت کیلئے کوشاں:

پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ اینڈ ریسرچ سنٹر میں غیر معمولی ٹیکنالوجی، عالمی معیار کے سسٹم، اعلیٰ معیار کی مشینری و آلات، قابل ماہرین و ڈاکٹرز، ہمدردی اور خدمت کے جذبے سے بھرپور سٹاف اور ان سب سے بڑھ کر ہسپتال کا انسانیت کی خدمت کا مشن موجود ہے جو ہسپتال کو سنٹر آف ایکسی لینس بنانے میں بھرپور معاونت کریں گے۔ یہ جذبہ انسانیت نہ صرف پاکستان کے غریب عوام کے صحت کے معیار کو بڑھائے گا بلکہ اُن کی زندگیوں میں خوشحالی بھی لے کر آئے گا کیونکہ خوشحالی کا اصل معیار صحت مند زندگی ہے۔ پی کے ایل آئی کے قیام سے سب سے زیادہ فائدہ عوام کو ہوگا جو ترقی یافتہ ملک کے باشندوں جیسی طبی دیکھ بھال سے مستفید ہو سکیں گے اور پاکستان کے ان لوگوں کو مشکل وقت میں دوسرے ممالک کی طرف دیکھنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

کامیابی کی داستان

مریض: اسحاق احمد ساجد
شہر: کوٹ مومن سرگودھا

جب مجھے پتہ لگا کہ مجھے گردوں کی شدید بیماری ہے تو مجھے شدید جھٹکا لگا اور پریشان ہوگیا۔ علاج کا سفر بہت کٹھن تھا،لیکن صحت کیلئے مجھے اور میرے خاندان کو یہ سب برداشت کرنا تھا۔خرابی صحت کی وجہ سے مجھے کام چھوڑنا پڑا اور ہماری مالی حالت بھی ایسی نہ تھی کہ ہم گردے کا ٹرانسپلانٹ کرواسکیں۔میں مایوسیوں کی گہرائی میں چلا گیا۔لیکن ایک اُمید پیدا ہوئی جب مجھے پتہ چلا کہ لاہور میں انٹرنیشنل کوالٹی کا ایک ہسپتال پی کے ایل آئی ہے جہاں گردوں کی پیوندکاری مفت ہوتی ہے۔
پی کے ایل آئی میں علاج کے بعد میں بہت خوشی اور اطمینان محسوس کررہا ہوں۔حقیقت میں میری موت کے منہ سے واپسی ہوئی ہے۔

مریض: عظمٰی ساجد (اپنے بھائی کو گردہ عطیہ کیا)
شہر: ساہیوال

میرا بھائی۔خاقان بابر۔گزشتہ 8برسوں سے گردوں کی بیماری میں مبتلا تھا اور اُس کی یہ شدید تکلیف دیکھی نہ جاتی تھی۔اللہ کا شکر ہے کہ گزشتہ برس پی کے ایل آئی کا افتتاح ہوا۔ ہمیں کسی نے بتایا کہ پی کے ایل آئی میں گردوں کا ٹرانسپلانٹ مفت ہوتا ہے اور ہم علاج کیلئے یہاں آگئے۔ہمارے لئے اتنی بہترین طبی سہولیات کا ملنا کسی خواب سے کم نہ تھا اور خاص طور پر میرے بھائی کیلئے جو غربت کے سبب کہیں بھی علاج کے قابل نہ تھا۔
پی کے ایل آئی میں ہر چیز بہت بہترین ہے، یہاں کا سٹاف بہت مددگار اور ڈاکٹرز بہت تجربہ کار اور خیال رکھنے والے ہیں۔میں پی کے ایل آئی کے تمام عملے کی شکرگزار ہوں جس نے میرے بھائی کی جان بچانے کیلئے دن رات ایک کیا۔

مریض: شاہد محمود
شہر: پاکپتن

گردوں کی بیماری اور ڈائلیسز کروانے کے چکروں نے مجھے انتہائی پریشان کررکھا تھا۔ ایسے میں ڈاکٹروں نے مجھے فوری طور پر گردے کے ٹرانسپلانٹ کا مشورہ دیا۔میری پریشانی مزید بڑھ گئی۔شکر میرے رب کا کہ انہی دنوں پی کے ایل آئی ہسپتال بننے اور اُس میں فری کڈنی ٹرانسپلانٹ کی اطلاع ملی۔مجھ میں تو زندگی کی اُمید پیدا ہوگئی۔میرے بھائی نے اپنی محبت کا اظہار کیا اور میں اُس کا بہت شکرگزار ہوں کہ اُس نے مجھے اپنا گردہ دیا۔ہسپتال میں پہلے ٹیسٹ سے لے کر ٹرانسپلانٹ سرجری اور ٹرانسپلانٹ کے بعد کی تمام ادویات ہسپتال کی طرف سے مفت فراہم کی جارہی ہیں۔میں دنوں میں صحت مند ہوگیا۔ میں ہسپتال کے عملے اور اللہ کا شکرگزار ہوں جس نے مجھے ایک نئی زندگی دی۔

مریض: اللہ دتہ
شہر: پتوکی

میں اپنے رب کا شکرگزار ہوں کہ میں ایک بار پھر زندگی میں واپس آگیا ہوں اور حقیقت میں وہی کچھ پہلے کی طرح کررہا ہوں جو میں اپنی فیملی کیلئے بیمار ہونے سے پہلے کیا کرتا تھا۔پی کے ایل آئی نے میری نااُمید زندگی میں رنگ بھر دیئے ہیں۔
کوئی ایک سال پہلے میرے دونوں گردے فیل ہوگئے تھے۔درد،ادویات کے اثرات، مایوسی اور نااُمیدی کے طویل اور تکلیف دہ تجربہ کے بعد میں اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ مجھے پی کے ایل آئی جیسا بین الاقوامی معیار کا ہسپتال علاج کیلئے مل گیا اور علاج کیلئے کوئی رقم بھی خرچ نہ ہوئی کیونکہ یہ میرے لئے اتنی بڑی رقم کا انتظام بھی ممکن نہ تھا۔ میں اس ہسپتال اور اس کے عملے کا مجھے بہت مشکور ہوں۔

جگر کیا ہے اور آپ کی صحت کیلئے جگر کا صحت مند ہونا کیوں ضروری ہے؟

جگر آپ کے جسم کے اہم اعضاء میں سے ایک ہے۔جگر کا وزن تقریباً 1.5 کلوگرام ہوتا ہے اور جسم کا 20 فیصد خون جگر میں ہوتا ہے۔یہ پسلیوں کے دائیں حصہ کے اندر ہوتا ہے۔
اگر آپ کا جگر بیمار ہوتو تمام جسم بیمار محسوس ہوتا ہے۔آپ کا جگر، آپ کے جسم میں مختلف اہم سرگرمیوں کو سرانجام دیتا ہے۔

- کھانا ہضم کرنے میں مدد اور غیر ضروری مادوں کو باہر نکالنے کے عمل کی شروعات کرنا۔
- آپ کے کھانے سے زہریلے ذرات کو الگ کرنا۔
- خوراک ہاضمے کے بعد جسم کو توانائی فراہم کرنا۔
- جسم کے اہم کیمیائی عناصر کو کنٹرول کرتے ہوئے آپ کو صحت مند رکھنا۔

آپ کے جگر کو کیا چیز نقصان پہنچاسکتی ہے؟
مندرجہ ذیل چند بیماریاں جو آپ کے جگر کو متاثر کرتی ہیں۔

- وائرل ہیپاٹائٹس (ہیپاٹائٹس بی اور سی وغیرہ)
- فیٹی لیور یا جگر کا موٹاپا (چربی چینی کا زیادہ استعمال اور موٹاپا اس کی وجوہات ہیں)
- آٹو امیون ہیپاٹائٹس
- الکوحل ہیپاٹائٹس
- ہربل چائنیز میڈیسن ہیپاٹائٹس
- غیر ضروری ادویات یا ادویات کا زیادہ استعمال
- پیراسیٹامول اور دیگر درد کش ادویات کا زیادہ استعمال جگر پر بُرا اثر ڈالتا ہے

جگر کا سروسس (Liver Cirrhosis)۔لیور کیلئے لعنت
پاکستان میں 12لاکھ افراد کو جگر کے ٹرانسپلانٹ کی ضرورت ہے جن میں سے 3لاکھ کو فوری طور پر ٹرانسپلانٹ ہونا بہت ضروری ہے۔

- ہیپاٹائٹس وائرس اور دیگر طویل مدتی وجوہات سے جگر کو نقصان پہنچتا ہے جو لیور Scarring یا لیور سروسس (Liver Cirrhosis) کا باعث بن سکتا ہے۔
- Liver Scarring اور Liver Cirrhosis جگر میں خون کے بہاؤ کو متاثر کرتی ہے۔
- Cirrhosis میں پیچیدگی جیسا کہ جگر میں پانی کی زیادتی، خون کی اُلٹیاں اور بے ہوشی کی وجہ سے موت واقع ہوسکتی ہے۔

جگر کا کینسر ایک بیماری ہے، جس میں آپ کے جگر میں بعض خلیات اپنی قدرتی رفتار سے زیادہ تیزی سے جنم لینا شروع کردیتے ہیں۔یہ خلیات ٹیومر یعنی سرطان یا کینسر بناتے ہیں۔اگر آپ کو کئی سالوں سے ہیپاٹائٹس بی یا سی ہے تو آپ کو جگر کے کینسر میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہے۔

جگر کی بیماری ایڈوانسڈ سطح پر ہوجائے تو جگر کا ٹرانسپلانٹ واحد حل ہوتا ہے!
لیور یا جگر کا ٹرانسپلانٹ ایک آپریشن ہے، جس میں خراب جگر کو صحت مند جگر کے ساتھ بدل دیا جاتا ہے۔
زندگی قیمتی ہوتی ہے! براہ کرم، اپنے جگر کو صحت مند رکھنے کیلئے درج ذیل حفاظتی تدابیر اختیار کریں۔

- عام بیماریوں میں غیر ضروری انجیکشن اور ڈرپس سے پرہیز کریں۔
- اپنی ایسی ذاتی اشیاء جن کے ذریعے کسی متاثرہ فرد کا خون آپ کے جسم میں داخل ہوسکے، جیسا کہ شیونگ ریزر یا دانتوں کی صفائی کا برش وغیرہ، کو استعمال کرنے کیلئے نہ دیں۔
- غیر محفوظ ناک کان چھدوانا یا ٹیٹو بنوانے سے بچیں۔
- اگر آپ یا آپ کے قریبی افراد انسولین سرنج کا استعمال کرتے ہیں تو ان کو ضائع کرتے وقت احتیاط کریں۔
- سرنج یعنی ٹیکوں کو دوبارہ استعمال مت کریں۔
- کسی بھی معمولی سرجری (آپریشن) یا دانتوں کے علاج (پروسیجر) سے پہلے یقینی بنائیں کہ تمام اوزار مناسب طریقے سے جراثیم سے پاک (Sterilized) کئے گئے ہوں۔
- منشیات کے مشترکہ ٹیکوں اور ناک کے ذریعے نشے سے بھی جگر کی بیماری لاحق ہوسکتی ہے۔
- غیر محفوظ جنسی طریقہ سے بچیں۔
- الکوحل یعنی شراب نوشی سے مکمل پرہیز کریں، یہ جگر کیلئے انتہائی خطرناک ہوتی ہے۔

سیمینار اور تقریبات

پی کے ایل آئی اینڈ آر سی سماجی طور پر ایک ذمہ دار ادارہ ہے۔اعضاء کی پیوندکاری سمیت جدید ترین معالجاتی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ہسپتال کی کوشش ہے کہ پاکستان سے جگر کی بیماریوں خصوصاً ہیپاٹائٹس اور گردے کی بیماریوں کو ختم کرنے کیلئے حفاظتی اقدامات اٹھانے اور اس سے بچاؤ کی آگہی و بیداری پیدا کی جائے۔اس سلسلے میں، ہسپتال کمیونٹی کی فلاح و بہبود کیلئے اِن آگہی کی سرگرمیوں کا باقاعدگی سے انعقاد کرتا ہے۔

اسی حوالے سے پی کے ایل آئی اینڈ آر سی مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ نے مختلف فیکٹریوں، بازاروں، کارپوریٹ کمپنیوں، تعلیمی اور دیگر اداروں میں آگہی سیشنز اور کیوسک سرگرمیاں کیں تاکہ بڑے پیمانے پر ابلاغ کے ذریعے بیماریوں سے بچاؤ اور علاج کے مختلف طریقوں سے عوام کو آگاہ کیا جائے۔ہسپتال نے اپنے مریضوں کی خون کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے بلڈ ڈونیشن کیمپس کا بھی اہتمام کیا۔ادارے نے 2018ء میں مختلف تعلیمی تقریبات و سیمینارز منعقد کیئے۔ ان تقریبات میں انفیکشن پریوینشن اینڈ کنٹرول سیمینار، ورلڈ کڈنی ڈے سیمینار، ورلڈ کڈنی ڈے واک، ٹری پلانٹیشن ڈرائیو، ورلڈ ہیپاٹائٹس ڈے سیمینار، ہیلنگ وِد آرٹ کمپٹیشن شامل تھے۔ہیلتھ ڈیز، سیمینار، ورکشاپس، تعلیمی اداروں کے دورے اور دیگر سرگرمیوں نے پی کے ایل آئی اینڈ آر سی کو عوام کو بااختیار بنانے، اُن کو اپنی صحت کے بارے میں محتاط کرنے اور اُن کی اپنی اور اپنے خاندانوں کی صحت کو فروغ اور تعلیم کا موقع فراہم کیا۔

ورلڈ ہیپاٹائٹس ڈے 2018ء کی تقریب

معزز مہمانوں کا دورہ

پی کے ایل آئی، مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ نے گزشتہ سال 110 ہسپتال کے دوروں کا اہتمام کیا جس میں پاکستان میں تعینات غیر ملکی سفیروں کے علاوہ مختلف فیلڈز سے تعلق رکھنے والی ملکی و غیر ملکی اہم و مشہور شخصیات شامل تھیں۔

لاہور میں چین کے معزز کونسل جنرل جناب لانگ ڈنگ بن کی 24/مئی، 2018ء کو ہسپتال کا دورہ کرتے ہوئے ایک یادگار تصویر۔

پاکستان میں ڈنمارک کے معزز سفیر جناب رالف مائیکل ہی پر یراہوم بوئے 19/اپریل، 2018ء کو پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ اینڈ ریسرچ سینٹر کے دورے کے موقع پر۔

Roche کے تعاون سے 28/جولائی، 2018ء کو ورلڈ ہیپاٹائٹس ڈے کے موقع پر ایک آگہی سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد پاکستان میں ہیپاٹائٹس کے بوجھ کو کم کرنے کیلئے آگہی پیدا کرنا تھا۔

آگہی سیشنز اور بلڈ کیمپ

پی کے ایل آئی، مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ نے 2018ء میں گردوں اور جگر کی بیماریوں خصوصی طور پر ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کیلئے 100 سے زائد اداروں کیلئے آگہی سیشن، کیاسک ایکٹیوٹیز اور دیگر سرگرمیوں کا اہتمام کیا۔یہ سرگرمیاں مختلف تعلیمی اداروں، مارکیٹوں، فیکٹریوں، کارپوریٹس میں کی گئیں۔ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کے سیشن اور سرگرمیاں پی کے ایل آئی کی طرف سے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مینڈیٹ، جس میں پاکستان سے 2030ء تک ہیپاٹائٹس کو ختم کرنا ہے، کا بھی حصہ ہیں۔

پی کے ایل آئی کے مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے کوکا کولا بیوریجز پاکستان لمیٹڈ میں 3/دسمبر 2018ء کو ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کیلئے ایک آگہی سیشن کا اہتمام کیا گیا۔

لاہور کالج یونیورسٹی برائے خواتین کی طالبات وعملہ کے ارکان نے یکم اکتوبر، 2018ء کو پی کے ایل آئی کے مشن کی سپورٹ اور مریضوں کیلئے خون کا عطیہ دیا۔اس موقع پر کھینچی گئی ایک تصویر۔

Published by the Marketing and Philanthropy Department
Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Center
One PKLI Avenue, Opposite DHA Phase 6, Lahore, Pakistan.
Tel: +92 42 38102940-2 ext. 2366
Email: marketing@pkli.org.pk
www.pkli.org.pk | | | pklinrc

© 2019 Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Center. All rights reserved.
No part of this newsletter may be used in any form without prior written approval from the Marketing and Philanthropy Department.